## سوال

(334) مرتد کا نکاح فسخ ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء ئے دین اس مسئلے میں کہ ہندہ کی شادی زید کے ساتھ بحالت لا علمی کی گئی۔ بعد معلوم ہونے کے ہندہ نے کہا کہ مجھ کو ایسا بے دین آدمی منظور نہیں۔ ہندہ نے زید کو کہا کہ نماز پڑھو۔ زید نے کہا کہ ہم تمہاری نماز نہیں جانتے۔ وہ کیا چیز ہے۔ اور ہندہ باقاعدہ نماز روزہ ادا کرتی ہے۔ اور وہ آدمی اللہ اور رسول ﷺ کو پہچانتا ہی نہیں۔ اور مسلمان کو بہت بُرا تصور کرتا ہے۔ اور مذہب غیر اسلام کو برگزیدہ شمار کرتا ہے۔ اور مجلس اہل ہنود کے ساتھ رکھتا ہے۔ اور مسلمانوں میں بیٹھنا ہی نہیں چاہتا۔ اور لا الہ الا اللہ کو بھی نہیں پڑھ سکتا۔ ہندہ کا سوال یہ ہے کہ ایسے آدم کسے تفریق کرا کر دوسرے آدمی کے ساتھ نکاح کیا جائے۔ تو جائز ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر سوال کا واقعہ صحیح ہے تو ایسا شخص مرتد ہے۔ اس سے نکاح فسخ ہوجاتا ہے۔ واللہ اعلم۔ (5 نومبر 1937ء)

شرفیه

بلکہ صورت مذکورہ میں نکاح منعقد ہی نہیں ہوا۔ اس لئے کہ کافر سے مسلمان کا نکاح صحیح نہیں۔ شخص مذکورہ شروع ہی سے کافر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**جلد 2 ص 326**

محدث فتویٰ